ابوطلحہ عثمان

دو آوازیں!

پہلی آواز! ''کاش میری قوم کو پتا چل جاتا کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا اور مجھے عزتوں والا بنا دیا۔''

(حبیب نجار، بحوالہ سورہ یٰسین)

دوسری آواز! کارکن مجھ سے عبرت پکڑیں، اپنی آنکھیں اور دماغ کھولیں۔ پکڑے جانے والے کارکنوں سے اعلانِ لاتعلقی کر دیا جاتا ہے۔ (صولت مرزا، مجرم سزائے موت (مچھ جیل بلوچستان، قومی نیوز، ۱۹/مارچ ۲۰۱۵ء)

پہلا بیان حبیب نجار کا ہے اور اُس کے پھانسی دیے جانے کے بعد کا ہے۔ اِسے قدیم مصدقہ میڈیا (وحی الٰہی) نے کلام ازلی ابدی میں ریکارڈ کر دیا ہے...... دوسرا بیان صولت مرزا کا ہے جو اُس کے پھانسی دیے جانے سے پہلے وطنِ عزیز پاکستان سرکار کے نمائندوں نے ریکارڈ کر کے نشر کیا ہے......

پہلا مجرم آسمانی سرکار کے نمائندوں کی حمایت پر پکڑا گیا تھا۔ اس نے عوامی فلاح و بہبود کے لیے اُن کو اتباع مرسلین کی دعوت دی تھی۔ وہ آسمانی نمائندے کہ اُن کی نشانی بتائی، وہ نہ تنخواہ مانگتے ہیں نہ مزدوری اور یہی اُن کی ہدایت اور درست راہ کی پکّی نشانی ہے۔ اس نے کہا:

''آخر کیوں میں اپنے پروردگار کی بندگی نہ کروں؟ اللہ کے بندو! تم بھی بالآخر حساب دینے وہیں پہنچو گے۔ کیا میں اُسے چھوڑ کر دوسروں کو اپنا معبود و مقصود و مسجود بنالوں کہ اگر رحمتوں والا مالک مجھے نقصان پہنچانا چاہے تو تو اِن خود ساختہ خداؤں کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں۔ ایسے میں تو میں کھلی گمراہی میں ہوں گا۔ (لوگو! تم بھی اپنی خیر اور بھلائی کا سوچو) ارے میں تو تمھارے ہی پالنے والے کی بات کرتا ہوں (صمیم قلب سے توجہ کرو اور) میری بات سن لو......''

مگر سننے والوں نے اس کی بات سننے کے باوجود اُسے حق کہنے، حق کی طرف بلانے، خیر اندیشی، خیر خواہی، پوری قوم کو دعوتِ خیر اور حمایتِ حق کی اجرت یہ دی کہ اُسے پھانسی پر لٹکا دیا۔ وہ کہتا رہا ارے سُن تو لو، میرے دلائل کو پرکھ تو لو، مجھ پر الزامات کو انصاف کی نظر سے دیکھ تو لو، اگر میں واقعی مجرم ہوں تو پھانسی سے انکار نہیں، مجھے عدالت کا فیصلہ منظور ہوگا۔

اثر کرے نہ کرے سن تو لے میری فریاد نہیں ہے داد کا طالب یہ بندۂ آزاد

مگر ''قومی موومنٹ'' تو نہ سننے اور سننے سے پہلے لٹکانے کا فیصلہ کر چکی تھی۔ کچھ لمحات ضائع کیے بغیر حبیب نجّار کو صرف اس جرم میں کہ تو اُجرت نہ مانگنے والے خیر خواہانِ قوم کی بات کرتا ہے۔ وہ قدامت پرست، بنیاد پرست، تشدد پسند، دہشت گرد ہیں۔ ہم نے کہہ دیا ہے اور ہمارا فرمایا ہوا سچ ہے...... تو اُن کی بات کرتا ہے۔ اُن کی باری تو آتی رہے گی، وہ

لوگ تو ایک ایک ہمارے نشانہ پر ہیں مگر تو اُن کا داعی اور سہولت کار بنتا ہے، لے تجھے نمٹائے دیتے ہیں تاکہ تیری راہ چلنے والوں پر ہماری رٹ قائم ہو...... داعیِ حق حبیب نجّار واسطے دیتا رہا، مختصر بات سننے کا کہتا رہا مگر اُسے لمحہ ضائع کیے بغیر پھانسی چڑھا دیا گیا......

ہاں وہ قدامت پسند، سول سوسائٹی کو دعوت حق دینے والا مر کر امر ہو گیا۔ پھر اُس کی آواز گونجی اور دو عالم میں سنائی دی۔ عالمیان نے بھی سنی، جن وانس نے بھی سنی، حاضر و غیر حاضر نے سنی، زمانہ حال واستقبال نے سنی۔ یہ آواز اِتنی بلند بانگ ہوئی کہ خالقِ کائنات نے سنی پھر اس نے قلم ازل کو حکم دیا اور یہ آواز ازلی ابدی کتاب کے دل (سورۃ یٰسین) میں ریکارڈ کر لی گئی......اب حبیب نجار کی دعوت جاری ہے، صدیاں گزریں اور صدیاں بلکہ ہزاریاں گزریں۔ قومی موومنٹ کی تمام کارکردگیاں، ناکامیاں، ابدی ناکامیاں بن کر ازلی ابدی کتاب کے ریکارڈ کا حصہ بن گئیں۔ وہ ناکام ہو کر اپنے کیے کو پہنچ گئے مگر نہیں اُن کے اخلافِ سُو اُن سے عبرت نہیں پکڑیں گے، حبیب نجار کی بات سنیں گے، نہ صولت مرزا کی۔

صولت مرزا نے زائد از ڈیڑھ صد بلکہ ان گنت داعیانِ حق کا خون بہایا۔ آج ۱۹/ مارچ ۲۰۱۵ء اُس نے مچھ جیل میں اپنی چند لمحات باقی زندگی میں جلدی جلدی بہت کچھ اگلنا شروع کر دیا ہے۔ شاید یہ بات اُسے تو نجات نہ دے سکے مگر حبیب نجار کی نصیحت وہ اپنے ساتھی بدمعاشوں کو عبرت لینے کے لیے وصیت کر رہا ہے۔ وہ کہہ رہا ہے: میرے ساتھی، میرے ہم دم، میرے نشانہ باز، میری موومنٹ کے کارکن ساتھیو! خبردار! جب تم پکڑے جاؤ گے تو تم سے لاتعلقی کا اظہار کر دیا جائے گا۔ کوئی تمھارا ہمدرد، ہم نوا نہ ہوگا۔ میں پھانسی گھاٹ پر تمھیں آخری وصیت کر رہا ہوں مجھ سے عبرت پکڑ لو!

آخری خبر: حکومت پاکستان نے صولت مرزا کے تہلکہ خیز انکشافات پر اعلیٰ سطحی اجلاس طلب کر کے تحقیقات شروع کر دیں۔ صدرِ مملکت نے اس کی پھانسی نوے دن کے لیے مؤخر کر دی۔ اس کا ویڈیو بیان، برطانوی حکومت کو پہنچا دیا۔

آخر انجام موت ہے، حبیب نجّار کی موت کامیابی اور دائمی حیات کا پیغام ہے مگر صولت مرزا......

''دیکھو مجھے جو دیدۂ عبرت نگاہ ہو''

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان 064-2462501